کرتا ہوں جن کو میں نے مباہلہ کیلئے بلایا ہے اور میں پھر ان سب کو اللہ جلّ شانہٗ کی قسم دیتا ہوں کہ مباہلہ کیلئے تاریخ اور مقام مقرر کر کے جلد میدان مباہلہ میں آویں اور اگر نہ آئے اور نہ تکفیر اور تکذیب سے باز آئے تو خدا کی لعنت کے نیچے مریں گے۔

اب ہم ان مولوی صاحبوں کے نام ذیل میں لکھتے ہیں جن میں سے بعض تو اس عاجز کو کافر بھی کہتے ہیں اور مفتری بھی۔ اور بعض کافر کہنے سے تو سکوت اختیار کرتے ہیں۔ مگر مفتری اور کذاب اور دجال نام رکھتے ہیں۔ بہرحال یہ تمام مکفرین اور مکذبین مباہلہ کیلئے بلائے گئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ سجادہ نشین بھی ہیں جو مکفر یا مکذب ہیں اور درحقیقت ہر یک شخص جو باخدا اور صوفی کہلاتا ہے اور اس عاجز کی طرف رجوع کرنے سے کراہت رکھتا ہے وہ مکذبین میں داخل ہے۔ کیونکہ اگر مکذب نہ ہوتا تو ایسے شخص کے ظہور کے وقت جس کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی تھی کہ اس کی مدد کرو اور اس کو میرا اسلام پہنچاؤ اور اس کے مخلصین میں داخل ہو جاؤ تو ضرور اس کی جماعت میں داخل ہو جاتا۔ اور صاف باطن فقراء کیلئے یہ موقعہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر اور ہر یک کدورت سے الگ ہو کر اور کمال تضرع اور ابتہال سے اس پاک جناب میں توجہ کر کے اس راز سربستہ کا اسی کے کشف اور الہام سے انکشاف چاہیں۔ اور جب خدا کے فضل سے انہیں معلوم کرایا جائے تو پھر جیسا کہ ان کی اتقا و ولی شان کے لائق ہے محبت اور اخلاص اور کامل رجوع سے ثواب آخرت حاصل کریں اور سچائی کی گواہی کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ مولویان خشک بہت سے حجابوں میں ہیں کیونکہ ان کے اندر کوئی سماوی روشنی نہیں۔ لیکن جو لوگ حضرت احدیت سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں اور تزکیہ نفس سے انانیت کی تاریکیوں سے الگ ہو گئے ہیں۔ وہ خدا کے فضل سے قریب ہیں۔ اگرچہ بہت تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں مگر یہ امت مرحومہ ان سے خالی نہیں۔

وہ لوگ جو مباہلہ کیلئے مخاطب کئے گئے ہیں یہ ہیں :-

- مولوی نذیر حسین دہلوی
- شیخ محمد حسین بٹالوی ایڈیٹر اشاعۃ السنہ
- مولوی عبدالحمید دہلوی مہتمم مطبع انصاری
- مولوی رشید احمد گنگوہی
- مولوی عبدالحق دہلوی مؤلف تفسیر حقانی
- مولوی عبدالعزیز لدھیانوی
- مولوی محمد لدھیانوی
- مولوی محمد حسن رئیس لدھیانہ

- مولوی محمد علی صاحب واعظ فراشخانہ
- مولوی مستعان شاہ صاحب ساجھر علاقہ جے پور
- مولوی حافظ اللہ دین صاحب دوجانہ ضلع رہتک
- مولوی فضل کریم صاحب نیازی غازی پور زمانیہ
- مولوی حاجی عابد حسین صاحب دیوبند

اور سجادہ نشینوں کے نام یہ ہیں

- غلام نظام الدین صاحب سجادہ نشین نیاز احمد صاحب بریلی
- میاں اللہ بخش صاحب سجادہ نشین سلیمان صاحب تونسوی سنگھڑی
- سجادہ نشین صاحب شیخ نور احمد صاحب مہاراں والہ
- میاں غلام فرید صاحب چشتی چاچڑاں علاقہ بہاولپور
- التفات احمد شاہ صاحب سجادہ نشین ردولے
- مستان شاہ صاحب کابلی
- محمد قاسم صاحب سجادہ نشین شاہ محی الدین شاہ خاموش حیدر آباد دکن
- محمد حسین صاحب گدی نشین شیخ عبدالقدوس صاحب گنگوہی
- گدی نشین اوچ شاہ جلال الدین صاحب بخاری
- ظہور الحسین صاحب گدی نشین بٹالہ ضلع گورداسپور
- صادق علی شاہ صاحب گدی نشین رتڑ چھتڑ ضلع گورداسپور
- سید صوفی جان صاحب مراد آبادی صابری چشتی
- مہر شاہ صاحب سجادہ نشین گولڑہ ضلع راولپنڈی
- مولوی قاضی سلطان محمود صاحب آہی اعوان والہ پنجاب
- حیدر شاہ صاحب جلال پور کنکیاں والہ
- توکل شاہ صاحب انبالہ
- مولوی عبداللہ صاحب گھوڑی والہ
- محمد امین صاحب چکوتری علاقہ گجرات پنجاب
- مولوی عبدالغنی صاحب جانشین قاضی اسمٰعیل صاحب مرحوم بنگلور
- مولوی والی محمد شاہ صاحب قلندر رامپور دار الریاست
- حاجی وارث علی شاہ صاحب مقام دیوہ ضلع بارہ بنکی
- میر امداد علی شاہ صاحب سجادہ نشین شاہ ابو العلا لکھنؤ
- سید حسین شاہ صاحب مودودی دہلی
- عبداللطیف شاہ صاحب خلف حاجی نجم الدین شاہ صاحب چشتی جالندھر
- قطب علی شاہ صاحب دیوگڈھ
- علاقہ اودے پور میواڑ
- میرزا اوّل شاہ صاحب بداونی
- مولوی عبدالوہاب صاحب
- جانشین عبدالرزاق صاحب لکھنؤ فرنگی محل
- علی حسین صاحب کچھوچھا ضلع فیض آباد

مولوی محمد عمر صاحب دہلی فراشخانہ | مولوی مستعان شاہ صاحب سانبھر علاقہ جے پور

مولوی حفیظ الدین صاحب دوجانہ ضلع رہتک | مولوی فضل کریم صاحب نیازی غازی پور زمینا

مولوی حاجی عابد حسین صاحب دیوبند

اور سجادہ نشینوں کے نام یہ ہیں

غلام نظام الدین صاحب سجادہ نشین نیاز احمد صاحب بریلی

میاں اللہ بخش صاحب سجادہ نشین سلیمان صاحب تونسوی سنگھڑی | سجادہ نشین صاحب شیخ نور احمد صاحب مہارانوالہ

میاں غلام فرید صاحب چشتی چاچڑاں علاقہ بہاولپور | التفات احمد شاہ صاحب سجادہ نشین ردولے

مستان شاہ صاحب کابلی | محمد قاسم صاحب سجادہ نشین شاہ معین الدین شاہ خاموش حیدرآباد دکن

محمد حسین صاحب گدی نشین شیخ عبدالقدوس صاحب گنگوہی | گدی نشین اوچہ شاہ جلال الدین صاحب بخاری

ظہور الحسین صاحب گدی نشین بٹالہ ضلع گورداسپور | صادق علی شاہ صاحب گدی نشین رتر چھتر ضلع گورداسپور

سید صوفی جان صاحب مراد آبادی صابری چشتی | مہر شاہ صاحب سجادہ نشین گولڑہ ضلع راولپنڈی

مولوی قاضی سلطان محمود صاحب آی اعوان والہ پنجاب | حیدر شاہ صاحب جلال پور کنکیاں والہ

توکل شاہ صاحب انبالہ | مولوی عبداللہ صاحب تلونڈی والہ | محمد امین صاحب چکوتری علاقہ گجرات پنجاب

مولوی عبدالغنی صاحب جانشین قاضی اسمٰعیل صاحب مرحوم بنگلور

مولوی ولی النبی شاہ صاحب نقشبندرامپور دارالریاست | حاجی وارث علی شاہ صاحب مقام دیوا ضلع لکھنؤ

میر امداد علی شاہ صاحب سجادہ نشین شاہ ابو العلا نقشبند | سید حسین شاہ صاحب مودودی دہلی

عبداللطیف شاہ صاحب خلف حاجی نجم الدین شاہ صاحب چشتی جودھپور | قطب علی شاہ صاحب دیوگڈھ

علاقہ اودے پور میواڑ | میرزا بادل شاہ صاحب بدایونی | مولوی عبدالوہاب صاحب

جانشین عبدالرزاق صاحب لکھنؤ فرنگی محل | علی حسین صاحب کچھوچھا ضلع فقیر آباد

کیا خواجہ غلام فریدؒ مرزا قادیانی کو نبی سمجھتے تھے۔؟

آج کل کچھ مربی سادہ لوح مسلمانوں کو یہ جھانسہ دیتے نظر آتے ہیں کہ خواجہ غلام فریدؒ مرزا قادیانی کو نبی مانتے تھے۔ جبکہ حقیقت یہ کہ خواجہ غلام فریدؒ حضور نبی کریم تاجدار ختم نبوت ﷺ کو آخری نبی مانتے تھا اور آپ ﷺ کے بعد کسی بھی قسم کی نبوت کے قائل نہ تھے۔

AsalBat

قدسی میں آیا ہے کہ انسان میرا بھید ہے۔ اور میں اس کا
ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ
نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا۔ حاصل کلام
جب حضرت حق جل شانہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا
فرمایا۔ اور اس کے بائیں عضو سے دادی حوا پیدا ہوئی۔
اللہ تعالیٰ نے انہیں بہشت میں جگہ دی۔ اور حکم فرمایا کہ اس
درخت کے قریب مت جانا۔ پس تقدیر الٰہی سے
انہوں نے اُس درخت کو کھایا۔ اور بہشت سے نکالے گئے
زمین میں انہیں جگہ دی۔ اس وقت تک جب آدمی اس کی
سے ہیں۔ اور قیامت تک باقی رہیں گے۔ تمام مخلوقات
سے افضل انسان ہے۔ اور انسانوں میں افضل ترین پیغمبر
ہیں۔ پیغمبر اس کو کہتے ہیں۔ جس کے پاس اللہ تعالیٰ اپنی
مہربانی سے وحی بھیجے۔ اور مخلوقات کے پاس پیغام پہنچانے
کا حکم فرمائے۔ تاکہ انسان اور جن اُس کے حکم کے تابع ہو
اس کے دین کو منظور کر کے کفر اور گناہوں سے دور ہوں۔ پیغمبروں
کی تعداد جن کو خداوند کریم نے اپنے لطف سے رسالت و نبوت
کی نعمت سے نوازا ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ ان میں سے زیادہ

فضیلت رکھنے والے سات ہیں۔ اول حضرت آدم علیہ السلام دوسرے
حضرت نوح علیہ السلام تیسرے حضرت ابراہیم علیہ السلام چوتھے
حضرت داؤد علیہ السلام پانچویں حضرت موسیٰ علیہ السلام چھٹے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ساتویں حضرت ختم المرسلین سید
النبیین محبوب اللہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں۔ جو تمام انبیاء سے افضل اور تمام دنیا کے پیدا ہونے کا
سبب ہیں۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء کے بعد
اپنی نبوت کو ظاہر فرمایا۔ آپ پر رسالت ختم ہوئی۔ اور آپ
کے بعد نبوت کا حکم باقی نہ رہا۔ بعض پیغمبروں پر صحیفے نازل ہوئے
اور بعضوں پر نازل نہیں ہوئے۔ جن پر صحیفے نازل نہیں
ہوئے وہ نبی ہیں۔ اور جن پر صحائف آئے ہیں۔ وہ نبی مرسل
ہیں۔ اور جن پر کتابیں نازل ہوئی ہیں۔ وہ چار رسول ہیں۔
ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام جن پر توریت نازل ہوئی دوسرے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام جن پر انجیل نازل ہوئی۔ تیسرے حضرت
داؤد علیہ السلام جن پر زبور نازل ہوئی۔ اور چوتھے سید الاولین
والآخرین ذات میں مقدم اور صورت میں مؤخر تمام جہانوں کیلئے
رحمت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جن پر قرآن مجید

خواجہ غلام فرید چاچڑاں والے اور مرزا قادیانی

کچھ مرزائی لوگ خواجہ غلام فرید چاچڑاں والے کی تصویر لگا کر نیچے یہ لکھ کہ خوجہ صاحب مرزا قادیانی کو مسلمان سمجھے تھے جبکہ مرزا قادیانی اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ خواجہ صاحب مرزا قادیانی کو کافر کذاب اور مفتری کہتے تھے اب یا تو مرزا قادیانی اپنی عادت کے مطابق جھوٹ لکھ گیا ہے یا پھر مرزائی جھوٹ بول رہے ہیں۔ فیصلہ کرلیں جھوٹا کون مرزا یا مرزائی۔؟

کرتا ہوں جن کو میں نے مباہلہ کیلئے بلایا ہے اور میں پھر ان سب کو اللہ جل شانہٗ کی قسم دیتا ہوں کہ مباہلہ کیلئے تاریخ اور مقام مقرر کر کے جلد میدان مباہلہ میں آویں اور اگر نہ آئے اور نہ تکفیر اور تکذیب سے باز آئے تو خدا کی لعنت کے نیچے مریں گے۔

اب ہم ان مولوی صاحبوں کے نام ذیل میں لکھتے ہیں جن میں سے بعض تو اس عاجز کو کافر بھی کہتے ہیں اور مفتری بھی۔ اور بعض کافر کہنے سے تو سکوت اختیار کرتے ہیں۔ مگر مفتری اور کذاب اور دجال نام رکھتے ہیں۔ بہر حال یہ تمام مکفرین اور مکذبین مباہلہ کیلئے بلائے گئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ سجادہ نشین بھی ہیں جو مکفر یا مکذب ہیں اور در حقیقت ہر یک شخص جو باخدا اور صوفی کہلاتا ہے اور اس عاجز کی طرف رجوع کرنے سے کراہت رکھتا ہے وہ مکذبین میں داخل ہے۔ کیونکہ اگر مکذب نہ ہوتا تو ایسے شخص کے ظہور کے وقت جس کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی تھی کہ اس کی مدد کرو اور اس کو میرا اسلام پہنچاؤ اور اس کے مخلصین میں داخل ہو جاؤ تو ضرور اس کی جماعت میں داخل ہو جاتا۔ اور صاف باطن فقراء کیلئے یہ موقعہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر اور ہر یک کدورت سے الگ ہو کر اور کمال تضرع اور ابتہال سے اس پاک جناب میں توجہ کر کے اس راز سر بستہ کا اسی کے کشف اور الہام سے انکشاف چاہیں۔ اور جب خدا کے فضل سے انہیں معلوم کرایا جائے تو پھر جیسا کہ ان کی اتقاء کی شان کے لائق ہے محبت اور اخلاص اور کامل رجوع سے ثواب آخرت حاصل کریں اور سچائی کی گواہی کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ مولویان خشک بہت سے حجابوں میں ہیں کیونکہ ان کے اندر کوئی سماوی روشنی نہیں۔ لیکن جو لوگ حضرت احدیت سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں اور تزکیہ نفس سے بشریت کی تاریکیوں سے الگ ہو گئے ہیں۔ وہ خدا کے فضل سے قریب ہیں۔ اگرچہ بہت تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں مگر یہ امت مرحومہ ان سے خالی نہیں۔

وہ لوگ جو مباہلہ کیلئے مخاطب کئے گئے ہیں یہ ہیں:-

مولوی نذیر حسین دہلوی | شیخ محمد حسین بٹالوی ایڈیٹر اشاعۃ السنہ | مولوی عبد المجید دہلوی مہتمم مطبع انصاری

مولوی رشید احمد گنگوہی | مولوی عبد الحق دہلوی مؤلف تفسیر حقانی

مولوی عبد العزیز لدھیانوی | مولوی محمد لدھیانوی | مولوی محمد حسن رئیس لدھیانہ

مولوی محمد علی صاحب دہلی فراشخانہ | مولوی مستعان شاہ صاحب ساہجر علاقہ جے پور

مولوی حفیظ الدین صاحب دوجانہ ضلع رہتک | مولوی فضل کریم صاحب نیازی غازی پور زمینا

مولوی حاجی عابد حسین صاحب دیوبند

اور سجادہ نشینوں کے نام یہ ہیں

غلام نظام الدین صاحب سجادہ نشین نیاز احمد صاحب بریلی

میاں اللہ بخش صاحب سجادہ نشین سلیمان صاحب تونسوی سنگھڑ | سجادہ نشین صاحب شیخ نور احمد صاحب مہاراں والا

میاں غلام فرید صاحب چشتی چاچڑاں علاقہ بہاولپور | التفات احمد شاہ صاحب سجادہ نشین ردولی

مستان شاہ صاحب کابلی | محمد قاسم صاحب سجادہ نشین شاہ محی الدین شاہ خاموش حیدر آباد دکن

محمد حسین صاحب گدی نشین شیخ عبد القدوس صاحب گنگوہی | گدی نشین اوچ شاہ جلال الدین صاحب بخاری

ظہور الحسین صاحب گدی نشین بٹالہ ضلع گورداسپور | صادق علی شاہ صاحب گدی نشین رتڑ چھتڑ ضلع گورداسپور

سید صوفی جان صاحب مراد آبادی صابری چشتی | مہر شاہ صاحب سجادہ نشین گولڑہ ضلع راولپنڈی

مولوی قاضی سلطان محمود صاحب آئی اعوان والا پنجاب | حیدر شاہ صاحب جلال پور کنکیاں والا

توکل شاہ صاحب انبالہ | مولوی عبد اللہ صاحب کھوڑی والا | محمد امین صاحب چکوڑی علاقہ گجرات پنجاب

مولوی عبد الغنی صاحب جانشین قاضی اسمٰعیل صاحب مرحوم بنگلور

مولوی ولی اللہ شاہ صاحب نقشبندی رامپور والا ریاست | حاجی وارث علی شاہ صاحب مقام دیوہ ضلع لکھنؤ

میر امداد علی شاہ صاحب سجادہ نشین شاہ ابو العلا نقشبند | سید حسین شاہ صاحب مودودی دہلی

عبد اللطیف شاہ صاحب خلف حاجی نجم الدین شاہ صاحب چشتی جودھپور | قطب علی شاہ صاحب دیو گڑھ

علاقہ اودے پور میواڑ | میرزا اول شاہ صاحب بدایونی | مولوی عبد الوہاب صاحب

جانشین عبد الرزاق صاحب لکھنؤ فرنگی محل | علی حسین صاحب کچھوچھا ضلع فیض آباد

کیا خواجہ غلام فرید قادیانیت کو حق سمجھتے تھے۔؟

آج کل کچھ مربی سادہ لوح مسلمانوں کو یہ جھانسہ دیتے نظر آتے ہیں کہ بزرگانِ دین مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کے متعلق کفر و جہنمی کا فتویٰ نہیں دیتے تھے۔ ان میں ایک زیادہ لیا جانے والا نام ہے خواجہ غلام فرید" ۔جبکہ خواجہ غلام فرید مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کو واضح اور ٹھونک بجا کر جہنمی کہتے رہے۔ ملاحظہ فرمائیں

فوائدِ فریدیہ

کا اردو ترجمہ مسمّی بہ فیوضاتِ فریدیہ

از فقیر معینی شاہجہانی